69916 ـ كيا پرنٹنگ پريس كى مشينرى پر زكاة ہے ؟

سوال

ايك شخص پرنٹنگ پريس كا مالك ہے، كيا پرنٹنگ پريس كى مشينرى اور اسى طرح اس ميں پائے جانے والے سامان پر زكاة واجب ہوتى ہے، يا كہ زكاة صرف اس كى پيداوار پر ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اول:

سوال نمبر (74987) كے جواب ميں بيان ہو چكا ہے كہ فيكٹريوں، اور مشينرى، اور آلات جو استعمال كے ليے ہوں نہ كہ تجارت كے ليے، ان ميں زكاة نہيں، بلكہ اس فيكٹرى اور آلات سے حاصل كرده پيداوار اور منافع جب نصاب كو پہنچ جائے اور اس پر سال مكمل ہو تو اس ميں زكاة ہو گى.

اس بنا پر؛ پرنٹنگ پريس ميں پائى جانى والى مشينرى ميں زكاة نہيں ہے.

شيخ ابن باز رحمہ اللہ تعالى اس جيسا ہى ايك سوال دريافت كيا گيا تو ان كا جواب تھا:

" پرنٹنگ پريس اور فيكٹريوں وغيره كے مالكوں پر ان اشياء ميں زكاة ہے جو فروخت كے ليے تيار كرده ہوں، ليكن وه اشياء جو استعمال كے ليے ہيں ان ميں زكاة نہيں، اور اسى طرح وه گاڑياں، قالين، اور برتن جو استعمال كے ليے ہوں ان ميں زكاة نہيں ہے.

اس كى دليل ابو داود كى حسن سند كے ساتھ روايت كرده مندرجہ ذيل حديث ہے.

سمره بن جندب رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ:

" رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم ہميں ان كى زكاة نكالنے كا حكم ديا كرتے تھے جو ہم فروخت كے ليے تيار كرتے" اھـ

ديكھيں: مجموع فتاوى ابن باز (14 / 186 ـ 187).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:

ایك شخص لانڈری کا مالك ہے، بعض لوگوں نے اسے کہ ہے کہ آپ اس کی مشنیری کی زکاۃ ادا کریں، تو کیا ان کی یہ بات صحیح ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

" زکاۃ تو تجارتی سامان میں واجب ہوتی ہے، اور تجارتی سامان وہ ہے جو اسنان تجارت کرنے کے لیے تیار کرے، اور وہ اس کے پاس آئے اور اس کی ہاتھ سے نکلے، جب بھی وہ اس میں منافع دیکھے اسے فروخت کردے، اور جب بھی دیکھے کہ اس میں کمائی نہیں ہو رہی وہ اسے فروخت نہ کرے.

لانڈری کی مشینری تجارت میں شامل نہیں ہوتی، کیونکہ لانڈری کا مالك اسے اپنے پاس رکھنا چاہتا ہے، تو یہ بالکل اسی طرح ہے جیسے انسان اپنے گھر میں قالین اور برتن وغیرہ رکھتا ہے، لہذا اس میں زکاۃ نہیں، اور جس نے اسے کہا ہے کہ اس میں زکاۃ ہے وہ غلطی پر ہے" .

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (18 / 207).

دوم:

اس پرنٹنگ پریس کے منافع میں زکاۃ ہو گی لیکن وہ بھی اس وقت جب وہ نصاب کو پہنچے اور اس پر سال مکمل ہو جائے، تو اس سے دس کا چوتھائی حصہ یعنی اڑھائی فیصد (2.5 %) زکاۃ نکالی جائے گی.

سوم:

اور پرنٹنگ پریس کی کچھ اشیاء ایسی بھی ہیں جو تجارتی سامان شمار ہونگی، اور یہ سامان ہر وہ چیز ہے جو پریس نے اس ہدف سے خریدی ہیں کہ اسے دوبارہ فروخت کیا جائے گا، چاہے اس میں کچھ نہ کچھ تبدیلی کی جائے.

مثلا: کاغذ، سیاہی، اور کتابوں کی جلدوں میں استعمال ہونے والی اشیاء کتابیں پریس کی ملکیت ہیں، جو کہ اس نے فروخت کرنے کے لیے چھاپی ہیں... الخ.

یہ سب اشیاء تجارتی سامان شمار ہونگی اور ہر سال کے آخر میں ان کی قیمت لگا کر اس میں سے اڑھائی فیصد (2.5 %) کے حساب سے زکاۃ ادا کی جائے گی.

دیکھیں: مجلۃ المجمع الفقھی (4 / 1 / 735) سرچ ڈاکٹر وہبہ الزحیلی.

والله اعلم .